

دِن رات کیسے گزاریں؟

(30-October-2025)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَبِيَّتُ سُنَّتِ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اِعْتِكَافِ کی نَبِيَّتِ کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِكَافِ کی نَبِيَّتِ کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِكَافِ کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَخَرٰی، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ ذَمِّ مَیَادِمِ کَیْہُو اپنی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِكَافِ کی نَبِيَّتِ ہوگی تو یہ سب چیزیں ضَمْنًا جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِكَافِ کی نَبِيَّتِ بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِكَافِ کی نَبِيَّتِ کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دروود پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ہے:

مَنْ صَلَّى عَلٰی يَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَتْ شَفَاعَةً لَهُ عِنْدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو مجھ پر روزِ جُمُعہ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھے گا، میں قیامت کے دن اس کی شَفَاعَتِ کروں گا۔

(جمع العوامع للسيوطی ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲، از ضیاء درود و سلام، ص ۱۱)

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

30 اکتوبر 2025 کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: **أَفْضَلُ الْعِبَادِ النَّبِيَّةُ الصَّادِقَةُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔⁽¹⁾ اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ﴿عَلَّمَ سَيِّئِينَ﴾ علم سکھنے کے لئے پورا بیان سنوں گا ﴿بِأَدَبٍ﴾ باادب بیٹھوں گا ﴿دورانِ بیانِ سُستی سے بچوں گا﴾ اپنی اصلاح کے لئے بیان سنوں گا ﴿جُو سُنُّونَ﴾ سنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

امامِ اعظم رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ کا دن رات کا شیڈول (Schedule)

حضرتِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ کی مسجد میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد آپ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ لوگوں کو سارا دن علم دین پڑھاتے رہتے، اس دوران صرف نمازوں کے وقفے (Prayer Breaks) ہوئے۔ بعد نمازِ عشا آپ اپنے مکان میں تشریف لے گئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد سادہ لباس پہن کر خوب عطر (Perfume) لگا کر فضائیں مہکاتے، اپنا نورانی چہرہ چمکاتے ہوئے، مسجد کے کونے میں نوافل میں مشغول ہو گئے یہاں تک کہ صبح صادق ہو گئی، اب در دولت (یعنی مکانِ عالیشان) میں تشریف لے گئے اور لباس تبدیل کر کے واپس آئے اور نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد گزشتہ کل کی طرح عشا تک سلسلہ درس و تدریس (Teaching) جاری رہا۔ میں نے سوچا آپ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ بہت تھک گئے ہوں

1... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

گے، آج رات تو ضرور آرام فرمائیں گے، مگر دوسری رات بھی وہی معمول رہا۔ پھر تیسرا دن اور رات بھی اسی طرح گزرا۔ میں بے حد مُتَمَتِّز ہوا اور میں نے فیصلہ کر لیا کہ عمر بھر ان کی خدمت میں رہوں گا۔ چنانچہ میں نے ان کی مسجد ہی میں مستقل (Permanently) قیام اختیار کر لیا۔ میں نے اپنی مدتِ قیام میں، امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کو دن میں کبھی بے روزہ اور رات کو کبھی عبادت و نوافل سے غافل نہیں دیکھا۔ البتہ ظہر سے پہلے آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ تھوڑا سا آرام فرمایا کرتے تھے۔ (1)

حضرت ابن ابی معاذ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی روایت ہے، حضرت مسعر بن کدَام رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ بے حد خوش نصیب (Fortunate) تھے کہ ان کی وفات امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی مسجد میں سجدے کی حالت میں ہوئی۔ (2)

حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا کا دن رات کا شیڈول

مروی ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهَا کا معمول تھا کہ جب رات ہوتی اور سب لوگ سو جاتے تو اپنے آپ سے کہتیں: اے رابعہ! (ہو سکتا ہے کہ) یہ تیری زندگی کی آخری رات ہو، ہو سکتا ہے کہ تجھے کل کا سورج دیکھنا نصیب نہ ہو چنانچہ اٹھ اور اپنے رب کی عبادت کر لے تاکہ کل قیامت میں تجھے شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے، ہمت کر، سونا مت، جاگ کر اپنے رب کی عبادت کر۔ یہ کہنے کے بعد آپ اٹھ کھڑی ہوتیں اور صبح تک نوافل ادا کرتی رہتیں۔ جب فجر کی نماز ادا کر لیتیں تو اپنے آپ کو دوبارہ مخاطب کر کے فرماتیں: اے میرے نفس! تمہیں مبارک ہو کہ گزشتہ رات تو نے بڑی مشقت اٹھائی

1... مناقب الامام اعظم للکردری، صفحہ: 230 تا 231 بتغیر قلیل۔

2... مناقب الامام اعظم للکردری، صفحہ: 231۔

لیکن یاد رکھ کہ یہ دن تیری زندگی کا آخری دن ہو سکتا ہے۔ یہ کہہ کر پھر عبادت میں مشغول ہو جاتیں اور جب نیند کا غلبہ ہو تا تو اٹھ کر گھر میں ٹہلنا شروع کر دیتیں اور ساتھ ساتھ خود سے فرماتی جاتیں: رابعہ! یہ بھی کوئی نیند ہے، اس کا کیا لطف؟ اسے چھوڑ دو اور قبر میں سکون سے لمبی مدت کے لئے سوتی رہنا، آج تو تجھے زیادہ نیند نہیں آئی لیکن آنے والی رات میں نیند خوب آئے گی، ہمت کرو اور اپنے رب کو راضی کر لو۔ اس طرح کرتے کرتے آپ نے 50 سال گزار دیئے کہ آپ نہ تو کبھی بستر پر آرام فرما ہوئیں اور نہ ہی کبھی تکیے پر سر رکھا، یہاں تک کہ آپ انتقال کر گئیں۔ (1)

اللہ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے اللہ پاک کے نیک بندے کس خوبصورت انداز میں اور کیسی زبردست استقامت (Determination) کے ساتھ اپنے دن رات نیکیوں میں گزارا کرتے تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں کہ رات غفلت میں سوتے ہوئے اور دن فانی دنیا (Mortal World) کے کاموں میں گزر جاتا ہے، نہ قبر و آخرت کی کوئی فکر، نہ اللہ پاک کو راضی کرنے والے کوئی کام!!

دن رات اللہ پاک کا فضل تلاش کرو!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے یہ دن رات اس لئے نہیں بنائے کہ ہم رات بھر بس غافل (Heedless) سوئے رہیں اور دن کے وقت بس دنیا ہی کی فکر میں لگے رہیں، یہ دن اور رات، ہماری یہ سانسیں، اللہ پاک کی دی ہوئی اربوں کھربوں نعمتیں، یہ زندگی، اللہ پاک کی عبادت کرنے، ذکر و فکر میں محضوف رہنے اور موت کے بعد والی ہمیشہ کی زندگی

کی تیاری کرنے کے لئے ہے۔ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ مَّحْوَرًا آيَةً
الَّيْلَ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرًا لِّتَبْتَغُوا
فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ (پارہ 15، بنی اسرائیل: 12)

ترجمہ کنز العرفان: اور ہم نے رات اور دن کو دو
نشانیوں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا ہوا کیا
اور دن کی نشانی کو دیکھنے والی بنایا تاکہ تم اپنے
رب کا فضل تلاش کرو۔

اس آیت سے معلوم ہوا؛ رات اور دن اللہ پاک کی 2 نشانیاں ہیں، اللہ پاک نے رات کی نشانی کو تاریک بنا دیا کہ اس میں ہر چیز چھپ جاتی ہے اور دن کو خوب روشن بنا دیا، کیوں بنا دیا؟ اس لئے تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو! حُجَّةُ الْإِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اس آیت مبارکہ میں جس فضل کی تلاش کا حکم ہے وہ ثواب اور مغفرت ہی ہے۔⁽¹⁾

گویا کہ فرمایا جا رہا ہے! ہم نے رات کو بھی اپنی قدرت کی نشانی (Sign) بنا دیا، دن کو بھی اپنی قدرت کی نشانی بنا دیا، کیوں؟ تاکہ تم دن رات نیکیاں کرو، جنت میں لے جانے والے اعمال کے ذریعے آخرت کا عظیم ثواب اور اللہ پاک کی مغفرت تلاش کرتے رہو...!!

صحابی رسول حضرت ابو درداء رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: اے ابْنِ آدَمَ! زمیں کو اپنے قدموں سے روند لو! عنقریب تم اس کے اندر اتر جاؤ گے۔ اے ابْنِ آدَمَ! تمہاری زندگی کیا ہے؟ یہی دنوں کا مجموعہ تو ہے۔ جب ایک دن گزر جاتا ہے، تمہاری زندگی کا ایک حصہ کم ہو جاتا ہے، پیشک جب سے تم پیدا ہوئے ہو، تمہاری زندگی مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے۔⁽²⁾

1... احیاء العلوم، کتاب ترتیب الاوراد باب: الاول فی فضیلة الاوراد، جلد: 1، صفحہ: 438۔

2... موسوع ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 336۔

مؤمن کی نصیحت

حضرت عبید اللہ بن سمیظ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد محترم کو فرماتے سنا: مؤمن بندہ اپنے آپ کو یوں سمجھتا ہے: اے نفس! یہ دُنیاوی اور فانی زندگی (Mortal Life) صرف 3 دن ہی تو ہے، ایک دن گزر گیا، دوسرا وہ جو گزر رہا ہے، سمجھ لے کہ بس یہ بھی گزر گیا اور تیسرا دن آنے والا کل ہے اور وہ تو ایک کھوکھلی اُمید (Hollow Hope) ہے جسے شاید تُو نہ پاسکے، بالفرض اگر تُو کل تک زندہ رہا تو کل کا دن تیرا رِزق (Sustenance) اور نہ جانے کتنے لوگوں کے لئے موت کا پیغام ساتھ لے کر آئے گا، ہو سکتا ہے تُو بھی انہی میں شامل ہو جنہیں موت کا پیغام ملنے والا ہے، پھر اگر مزید زندگی ملی تو تیرے کمزور و ناتواں دل پر غربت، بیماری اور آفات کا غم مسلط رہے گا، جب تجھے اتنے سارے دُنیاوی غم ہوں گے تو تیرا دل فِکرِ آخرت کی طرف کیسے متوجہ ہو گا؟ یاد رکھ! ہر گزرتا دن تیری عُمر کو کم کرتا چلا جا رہا ہے، لیکن تجھے کوئی پرواہ نہیں، وہ شخص آخرت کے لئے کیا تیاری کرے گا جس کی دُنیاوی خواہشات ہی پوری نہیں ہوتیں؟ کتنا نادان اور عجیب ہے وہ مسلمان جسے یقین ہے کہ یہ دُنیا فانی ہے، آخرت (Hereafter) باقی رہنے والی ہے، پھر بھی باقی رہنے والی زندگی کو چھوڑ کر فانی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے غم میں الجھا ہوا ہے۔⁽¹⁾

پیارے اسلامی بھائیو! بات واقعی سچی ہے، ہمیں دُنیاوی فکریں ایسی لپٹی ہیں کہ فِکرِ آخرت کا تو وقت ہی نہیں ملتا، ہر وقت بس دُنیا کمانے ہی کی فِکر ہے، جت کمانے، آخرت

بہتر بنانے اور قبر میں روشنی کا سامان کرنے کا تو کبھی خیال ہی نہیں آتا!! آہ! یہ غفلت...!!
ذرا تَصَوُّر تو باندھئے! یہ دُنیا کتنی دیر کی ہے۔ کیا معلوم؛ آج کی یہ رات ہماری زندگی کی
آخری رات ہو، کیا معلوم؛ اگلے ہی لمحے حضرت مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَام تشریف لے آئیں اور
ہمیں صبح کا سورج دیکھنا بھی نصیب نہ ہو...!!

ویسے بھی چاہے ہم سو سال بھی زندگی گزار لیں، آخر ایک نہ ایک دن تو مرنا ہی ہے،
اس دُنیا کو چھوڑنا، جو کمایا ہمیں چھوڑ کر قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلَی مُحَمَّد

ہر دن عمر گھٹتی جا رہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اچھا، سمجھ دار اور عقل مند وہی ہے جو غفلت کی چادر اُتارے
اور قبر و آخرت کی تیاری میں مَحْضُوف ہو جائے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما جب
لوگوں کے پاس بیٹھتے تو فرماتے: اے لوگو! شب و روز گزرنے کے ساتھ ساتھ تمہاری عمریں
بھی کم ہوتی جا رہی ہیں۔ تمہارے اعمال محفوظ کئے جا رہے ہیں۔ موت اچانک آئے گی تو
جو نیکی کی فصل بوئے گا جلد ہی اسے شوق سے کاٹے گا اور جو برائی کی کھیتی بوئے گا اسے
ندامت کے ساتھ کاٹنا پڑے گا۔ ہر ایک اپنی ہی اُگائی ہوئی کھیتی کاٹے گا۔⁽¹⁾

ہر دن یہ صدا لگاتا ہے...!!

امام ابن ابی الدُنیا رَحِمَهُ اللهُ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ہر دن یہ صدا لگاتا ہے: (اے لوگو!) میں نیا دن
ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، اے ابنِ آدم! میں دوبارہ پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ لہذا آج

نیک اَعمال کر لو...!! اسی طرح ہر نئی رات یہ کہتی ہے: اے ابنِ آدم! آج رات نیک اَعمال کر لو! میں پھر پلٹ کر کبھی نہیں آؤں گی۔ (1)

دن اور رات خزانے ہیں

ولی کامل حضرت مالک بن دینار رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بیشک یہ دن اور رات 2 خزانے ہیں، پس غور کرو کہ ان خزانوں کو کہاں خرچ (Spend) کر رہے ہو؟ (2)

دن اور رات 2 مہمان ہیں

امام حسن بصری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اے اولادِ آدم! یہ دن اور رات تمہارے پاس مہمان ہیں، جلد ہی یہ تمہاری تعریف (Praise) کرتے ہوئے یا تمہیں بُرا بھلا کہتے ہوئے رُخصت ہو جائیں گے۔ (3)

آہ! میری زندگی کا ایک دن کم ہو گیا

حضرت مُفَضَّل بن یُوْنُس رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا معمول مبارک تھا: جب رات ہوتی تو فرماتے: آہ! میری زندگی کا ایک دن کم (Minus) ہو گیا۔ جب صبح ہوتی تو فرماتے: آہ! میری زندگی کی ایک رات کم ہو گئی۔ جب آپ کا آخری وقت آیا تو آپ رونے لگے، پھر فرمایا: میں جانتا ہوں کہ مجھ پر آفتوں سے بھرا ہوا دن آنے والا ہے، آہ! وہ دن شدید غم والا ہے، بے شک وہی سچا خدا ہے، جس نے اپنی مخلوق کے لئے موت کا فیصلہ فرمایا، پھر آپ نے پارہ: 29، سورہ ملک کی یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی:

1... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 333، ملقط۔

2... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 336۔

3... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 336۔

الذی خلق الموت والحیوة لیبْلُوْكُمْ اَیُّكُمْ
 أَحْسَنُ عَمَلًا ط (پارہ: 29، سورہ ملک: 2)

ترجمہ کنز العرفان: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے۔

یہ پڑھنے کے بعد آپ نے ایک آخری سانس لی اور دُنیا سے رخصت ہو گئے۔⁽¹⁾
 عقلمند کون...؟

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اَلْکَیْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَہٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی عقل مند وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرے (یعنی اپنے اعمال کا جائزہ لیا کرے) اور موت کے بعد (والی زندگی) کے لئے عمل کرے۔⁽²⁾

دن رات کا شیڈول کیسا بنائیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے، ہماری ایک ایک سانس قیمتی ہے، ایک ایک لمحہ انمول (Precious) ہے، عقل مند وہی ہے جو اپنے دن اور رات نہایت احتیاط کے ساتھ، سوچ سمجھ کر نیکیاں کرتے ہوئے گزارے۔ اللہ پاک ہمیں فکرِ آخرت نصیب فرمائے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے دن رات کا شیڈول بنائیں، جس میں دُنیا کے جائز اور ضروری کام بھی ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ دن اور رات کا ایک بڑا حصہ آخرت کے لئے، نیک کاموں کے لئے بھی رکھیں۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: کوشش کیجئے کہ صبح اٹھنے کے بعد سے

1... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللبالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 337۔

2... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 583، حدیث: 2459۔

لے کر رات سونے تک سارے کاموں کے اوقات مقرر (Fix) ہوں مثلاً اتنے بجے تہجد، علمی مشاغل، مسجد میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اشراق، چاشت، ناشتہ، کسبِ معاش، دوپہر کا کھانا (Lunch)، گھریلو معاملات (Domestic Affairs)، شام کے مشاغل، اچھی صحبت، (اگر یہ میسر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے)، اسلامی بھائیوں سے دینی ضروریات (Religious Needs) کے تحت ملاقات وغیرہ کے اوقات متعین کر لئے جائیں جو اس کے عادی نہیں ہیں ان کے لئے ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دشواری پیش آئے۔ پھر جب عادت پڑ جائے گی تو اس کی برکتیں (Benefits) بھی خود ہی ظاہر ہو جائیں گی۔ اِنْ شَاءَ اللهُ الْكَرِيمِ! ⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ایک کی محضوفیات علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں، اس لئے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے حالات (Situations)، محضوفیات وغیرہ کے مطابق اپنا شیڈول بنائے، البتہ! ہم اپنی ذمیوی محضوفیات کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ آخرت کی تیاری کیسے کر سکتے ہیں؟ اس تعلق سے چند مدنی پھول پیش خدمت ہیں:

(1): نمازِ باجماعت کا اہتمام کیجئے!

پہلا مدنی پھول یہ کہ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرنے کا معمول (Routine) بنائیے! نمازِ اولین فرض ہے، اعلیٰ حضرت امام اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نمازِ اول شریعت ہے۔ (2) یعنی پیدے آقا، کمی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

1... انمول ہیرے، صفحہ: 21 تا 22۔

2... فتاویٰ رضویہ، جلد: 5، صفحہ: 83 ملاحظاً۔

آپ ﷺ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی، اس کے بعد سب سے پہلی فرض عبادت جس کا حکم دیا گیا، وہ نماز ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی رسول ہاشمی ﷺ نے فرمایا: نماز دین کا ستون (Pillar) ہے تو جس نے اسے چھوڑا اس کا کوئی دین نہیں۔⁽¹⁾ اللہ پاک ہمیں نمازیں قضا کرنے کے گناہ سے محفوظ فرمائے۔

(2): نمازوں کے اوقات اہتمام کے ساتھ گزاریں!

دن رات کیسے گزارنے ہیں؟ اس تعلق سے دوسرا مدنی پھول: یہ کہ نماز پڑھنے میں جتنا وقت لگتا ہے، یہ وقت پورے اہتمام کے ساتھ، بھرپور پلاننگ (Planning) کے ساتھ گزاریں! ہم جب نماز کے لئے گھریا ڈکان سے چلتے ہیں، اُس وقت سے لے کر واپس گھریا ڈکان پر آنے تک کم و بیش 15 سے 20 منٹ یا آدھا گھنٹہ لگ جاتا ہوگا۔ یہ جو 15 سے 20 منٹ ہیں، یہ پوری پلاننگ کے ساتھ گزارنے چاہئیں۔

نماز پورے اہتمام (Pre-arrangement) کے ساتھ پڑھیں۔ یہ 15 سے 20 منٹ یا آدھا گھنٹہ ہم نماز کے لئے نکال رہے ہیں، یہ بھی ہماری زندگی کا حصہ ہے بلکہ دیکھا جائے تو یہ زندگی کا سب سے قیمتی حصہ ہے کہ اس وقت ہم اپنے اللہ پاک کے حضور حاضر ہو رہے ہیں، اس لئے اس وقت کو پوری فکر مندی کے ساتھ گزارنا چاہئے۔ کیسے گزارنا ہے؟

نماز اہتمام کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ

✽ جب گھریا ڈکان سے چلیں، اس وقت اچھی نیتیں (Intentions) کیجئے! مثلاً

1... شعب الایمان، باب فی الصلوات، جلد: 3، صفحہ: 39، حدیث: 2807-بتیور۔

راستے میں ذکر و درود کرتے ہو جاؤں گا، مسلمانوں کو سلام کروں گا، نگاہیں نیچی رکھ کر، چلنے کی سنتوں کا لحاظ کرتے ہوئے چلوں گا وغیرہ ﴿اب ان نیتوں پر عمل کرتے ہوئے مسجد جائیں!﴾
 ﴿اب مسجد میں پہنچے، اگر وقت ہو تو تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضوء کے نوافل پڑھ لیجئے!﴾ (لیکن یاد رکھئے! یہ نوافل فجر اور مغرب کی اذان کے بعد نہیں پڑھ سکتے) ﴿یا چاہیں تو سنت قبلیہ (یعنی فرضوں سے پہلے والی سنتوں) ہی میں تحیۃ الوضوء و تحیۃ المسجد کی نیت کر لیجئے!﴾ اب جماعت کے انتظار میں بیٹھنا ہے، یقین جانئے! نماز کے انتظار میں بیٹھنا بھی فائدے سے خالی نہیں ہے۔

ہر نماز کے بعد 4 کام کیجئے!

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہر نماز کے بعد 4 کام کرنے چاہئیں: (1) تلاوت کریں (2): ذکر اذکار کریں (3): غور و فکر کریں (4): دُعا مانگیں۔ (1)
 اگر آپ کے پاس ٹائم ہے تو دیں اور اگر وقت کم ہے تو بھی مشکل نہیں، یہ چاروں کام 5 منٹ میں بھی کئے جاسکتے ہیں، مثلاً صرف 3 آیات کی تلاوت کر لیں، اس طرح تلاوت کرنے میں شاید ایک منٹ لگے گا، مختصر وظیفہ پڑھ لیں، تسبیح فاطمہ پڑھ لیں یا جو بھی آپ کے پیر صاحب کی طرف سے عطا کردہ اُردو وظائف ہیں، ایک سے ڈیڑھ منٹ میں وہ پڑھ لیں، پھر صرف ایک منٹ کے لئے آنکھ بند کر کے قبر و آخرت، موت، روزِ قیامت اٹھنے، بارگاہِ الہی میں حاضر ہونے کا تصور باندھئے! آخر میں دُعا مانگ لیجئے! یوں یہ چاروں کام ان شاء اللہ الکریم! 5 منٹ میں پورے ہو جائیں گے۔

(3): دن کا پہلا اور آخری وقت نیکیوں میں گزارئیے!

دن اور رات کا شیڈول بنانے سے متعلق تیسرا مدنی پھول؛ یہ کہ دن کا ابتدائی اور آخری وقت نیک کاموں کے لئے وقف کر دیجئے! کیونکہ یہ دونوں وقت بہت بابرکت اور بہت اہمیت والے ہیں۔ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٥﴾

ترجمہ کنز الایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو۔ (پارہ: 21، سورہ روم: 17)

پارہ: 13، سورہ رعد میں اللہ پاک کا ارشاد ہے:

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ط

ترجمہ کنز الایمان: آدمی کے لئے بدلی والے فرشتے ہیں اس کے آگے اور پیچھے کہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ (پارہ: 13، سورہ رعد: 11)

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کریمہ کے تحت ہے: جمہور مفسرین کے نزدیک ان فرشتوں سے دن اور رات میں حفاظت کرنے والے فرشتے مراد ہیں، انہیں بدل بدل کر باری باری آنے والا اس لئے کہا گیا کہ جب رات کے فرشتے آتے ہیں تو دن کے فرشتے چلے جاتے ہیں اور دن کے فرشتے آتے ہیں تو رات کے فرشتے چلے جاتے ہیں۔⁽¹⁾

فرشتوں کی یہ تبدیلی فجر اور عصر کی نماز کے وقت ہوتی ہے اور جو لوگ یہ دونوں نمازیں ادا کرتے ہیں انہیں یہ فائدہ (Benefit) حاصل ہو جاتا ہے کہ فرشتوں کی تبدیلی کے وقت وہ حالت نماز میں ہوتے ہیں، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات اور دن کے فرشتے تم میں باری باری آتے رہتے ہیں اور نماز فجر اور نماز عصر میں اکٹھے ہوتے ہیں پھر جو تمہارے پاس

1... تفسیر کبیر، پارہ: 13، سورہ رعد، زیر آیت: 11، جلد: 7، صفحہ: 17۔

آئے تھے وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں تو ان کا رب ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انہیں خوب جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں ہم نے انہیں چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔⁽¹⁾

(4): رات کا قیام لازمی کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہم نے دن رات کیسے گزارنے ہیں؟ اس تعلق سے چوتھا مدنی پھول؛ یہ کہ رات کو سونے سے پہلے کم از کم ایک گھنٹہ ایسا مقرر کریں، جس میں صرف عبادت ہی ہو اور کوئی کام نہ کرنا ہو۔ کوشش کر کے اس ایک گھنٹے میں پورے اہتمام کے ساتھ عبادت کریں ❁ ممکن ہو تو ایک سوٹ الگ سے اس وقت کے لئے رکھ لیں، ورنہ صاف سترے کپڑے پہنیں ❁ تازہ وضو کریں ❁ خوشبو لگائیں ❁ اور کم از کم ایک گھنٹہ اللہ پاک کی عبادت کریں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

12 دینی کاموں میں سے ایک کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے، نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں عملاً (Practically) حصہ لیجئے! دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک کام ہے: فجر کے لئے جگانا۔

نمازِ فجر کے لئے لوگوں کو جگانا آخری نبی، نبی اُمّی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی سنت ہے الحمد للہ! دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول سرکارِ عالی و قار مدینے کے تاجدار صَلَّى اللهُ

1... بخاری، کتاب: مواقیئ الصلاة، باب: فضل صلاة العصر، صفحہ: 205، حدیث: 555۔

علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کے جذبے کے تحت صبح فجر کی نماز سے پہلے گلی گلی جا کر بلند آواز سے درود و سلام پڑھتے اور لوگوں کو بستر چھوڑ کر نماز فجر کے لئے چل پڑنے کی دعوت دیتے ہیں۔ آپ بھی اس دینی کام میں حصہ لیجئے، صبح جلدی اٹھئے، اللہ پاک نصیب کرے تو نماز تہجد ادا کیجئے، ذکر و درود کیجئے، اذان فجر کے بعد مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق لوگوں کو نماز فجر کے لئے جگائیے، اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ الکریم! ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

زُلفوں اور سر کے بالوں وغیرہ کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! شیخ طریقت، امیر اہلسنت، دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعْلَیَہِ کے رسالے ”163 مدنی پھول“ سے زُلفوں اور سر کے بالوں وغیرہ کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆ اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زُلفیں کبھی نصف (یعنی آدھے) کان مبارک تک تو ☆ کبھی کان مبارک کی اُتک اور ☆ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مبارک شانوں یعنی کندھوں کو جھوم کر چومنے لگتیں۔ (الشمائل المحمدیہ، ص ۳۵، ۳۴، ۱۸) ☆ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مرد کو یہ جائز نہیں کہ عورتوں کی طرح بال بڑھائے، بعض صوفی بننے والے لمبی لمبی لٹیں بڑھالیتے ہیں جو اُن کے سینے پر سانپ کی طرح لہراتی ہیں اور بعض چوٹیاں گوندھتے ہیں یا جوڑے (یعنی عورتوں کی طرح بال اکٹھے کر کے گدی کی طرف گانٹھ) بنا لیتے ہیں یہ سب ناجائز کام اور خلاف شرع ہیں۔ (بہار شریعت، ۳/۵۸۷) ☆ چھوٹی بچیوں کے بال بھی مردانہ

طرز پر نہ کٹوائے، بچپن ہی سے ان کو لمبے بال رکھنے کا ذہن دیکھئے۔

﴿ اعلان ﴾

زلفوں اور سر کے بالوں کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ
دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع
میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
الْحَبِیْبِ الْعَلِیِّ الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحْمَتِ كَةِ سِتْر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمَتِ كَةِ 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ كَا ثَوَاب

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا لِمِ عَلِمَ اللّٰهُ صَلَاةً دَائِمَةً يُّبَدَا وَا مِرْمُدِكِ اللّٰهُ
عَلَامَةُ اَحْمَدِ صَاوِي رَحْمَةً اللّٰهُ عَلَيْهِ بَعْضُ بُزْرُغُوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُودِ شَرِيفِ كُو اِيك

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے كَا ثَوَاب حَاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَہٗ

ايك دن ايك شخص آيا تو حُضُورِ اَوْر صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّيقِ اَكْبَرِ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْہُ كَةِ درميان بٹھا ليا۔ اس سے صحابہ كرام عليهم الرضوان كُو حيرت ہوئی كہ يہ كون بٹے مرتبے

والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سر كل صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: يہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک

پڑھتا ہے تو يوں پڑھتا ہے۔ (4)

1...أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 65-

2...قَوْلُ الْبَدِيعِ، باب ثانی، صفحہ: 277-

3...أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 149-

4...قَوْلُ الْبَدِيعِ، باب أَوَّلِ، صفحہ: 125-

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
شافعِ اُمِّ صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كاعظمت ولا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن نیکیاں

جَزَى اللهُ عَمَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس

کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْهَلِيمِ الْكَرِيمِ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
(حلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

اور عظمت والے عرشِ کارب)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قدر

حاصل کر لی۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے

1... الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعاء، جلد: 2، صفحه: 329، حديث: 30-

2... مَجْمَعُ الرِّوَايَاتِ، كتاب الادعية، جلد: 10، صفحه: 254، حديث: 17305-

3... تاريخ ابن عساکر، جلد: 19، صفحه: 155، حديث: 4415-

شبِ قدر حاصل کر لی۔⁽¹⁾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 (خداے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 30 اکتوبر 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کل دورانہ 15 منٹ

زلفوں اور سر کے بالوں کی بقیہ سنتیں اور آداب

سنت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے (ایضاً) ☆ آج کل قینچی یا مشین کے ذریعے بالوں کو مخصوص طرز پر کاٹ کر کہیں بڑے تو کہیں چھوٹے کر دیئے جاتے ہیں، ایسے بال رکھنا سنت نہیں۔ ☆ وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں اس کے آس پاس کے بال مونڈنا یا اُکھیرنا بدعت ہے۔ (فتاویٰ جدیدہ ۱/ ۳۵۸) ☆ داڑھی یا سر میں مہندی لگا کر سونا نہیں چلئے۔ ایک حکیم کے بقول اس طرح مہندی لگا کر سوجانے سے سر وغیرہ کی گرمی آنکھوں میں اتر آتی ہے جو بینائی کے لئے مُضر یعنی نقصان دہ ہے۔ ☆ مہندی لگانے والے کی مونچھ، نچلے ہونٹ اور داڑھی کے خط کے کنارے کے بالوں کی سفیدی چند ہی دنوں میں ظاہر ہونے لگتی ہے جو کہ دیکھنے میں بھلی معلوم نہیں ہوتی لہذا اگر بار بار ساری داڑھی نہیں بھی رنگ سکتے تو کوشش کر کے ہر چار دن کے بعد کم از کم ان جگہوں پر جہاں جہاں سفیدی نظر آتی ہو تھوڑی تھوڑی مہندی لگا لینی چاہئے۔ (شرح الصدور ص ۱۵۲)

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ!

☆ مُرْمِه ڈالتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”مرمہ ڈالتے وقت کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِالسَّبْعِ وَالْبَصْرِ

ترجمہ: الہی! مجھے دیکھنے اور سننے سے بہرہ مند (فائدہ اٹھانے والا) کر۔ (خزینہ رحمت، ص 125)

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ!

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60

سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للوسطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رضائے الہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجلاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا انخواستہ عمل نہ ہو اتو توبہ و استغفار کے ساتھ

ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں

گا۔

30 اکتوبر 2025 کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 31 بار درود شریف نہیں پڑھے تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی انٹرائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

پومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) ارات میں سورۃ الملک پڑھ یا سن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا پڑھی؟ (6) کنز الایمان مع خزائن العرفان یا نور العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سنیں؟ یا صراط الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سن لیں؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اور او پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرانے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزک، ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار باس وغیرہ میں سفر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت ادھر ادھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے آذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غصے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال

30 اکتوبر 2025 کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

کے رسالے کے خانے پڑھئے؟ (16) ”مرکزی مجلس شوریٰ“ کے اصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃ المدینہ (بلقان) میں قرآن کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عیاشی کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دینے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دینے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مدنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا؟ (25) سنت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کھڑکیوں پر تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہننا؟ (26) کیا آپ کا زلفیں رکھنے کی سنت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سنت کے مطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) ان سنتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھریں آتا جانا، سونا جانا، قبلہ رخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) گلہر کی چار سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوات اللیل ادا کی؟ (34) ایمین یا اشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں؟ (36) انفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چائے، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) استعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و جعلی کرنے / سننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مدنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے ذنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر لفاق و ریاکاری کا بھرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزت بنانے کے لئے اس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی ستھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحت شرعی) اس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائزہ و عزت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سنا؟ (48) اپنے والدین اور بیروں پر عیب کے لئے دعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اسلامی بھائی (خصوصاً زینے

30 اکتوبر 2025 کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

دار سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صلور ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا بل کر، براہ راست (زری سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بلا جواز شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) بان کو گناہوں (یعنی الزام تراشی، دل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فضول استعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور تہقیر لگانے (یعنی کھل کھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا ادب و احترام بجالائے؟

نقل مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے / سننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اول تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق و چاشت) شرکت کی؟ (60) اس ہفتے یوم تعطیل اعیانہ کی سعادت پائی؟ (61) اس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سنت کے مطابق عیادت یا غمخواری یا عزیز کے انتقال پر تعزیت کی؟ (62) اس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سن لیا؟ (64) اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اس ہفتے کم از کم ایک اسلامی بھائی کو (جو پبلہ دینی محل میں تھے یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اسلامی مہینے کا نیک عمل کا رسالہ فل یعنی پڑ کر کے اپنے نگران و ذمہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اس ماہ کسی شٹی عالم (یا امام مسجد، مؤذن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مطالعہ فرمایا؟ (72) زندگی میں ایک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دن کا اصلاحی اعمال کورس، 7 دن کا فیضان نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَبِلِ سُنَّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پڑھے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا لیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھے۔ اَمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد